نشریاتی ادارے ریڈیو ویری تاس ایشیا کی اردو سروس ایک جائزہ

سمیرا اکبر☆
Sumaira Akbar
ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی☆☆
Dr. Tariq Mehmood Hashmi

Abstract:

Radio Veritas Asia (RVA) start its transmission in 1970. It is a private non-commercial Catholic radio station located in the Philippines. Its Urdu Service started its broadcast on August 14, 1987 in Lahore, Pakistan.Its mission is to promote justice to the oppressed through programs with specific moral, religious and inspirational content, and to voice peace and harmony among the sects, races, and sexes through socio-cultural programs and to promote dialogue among different religions. RVA Urdu service published a quaterly Newsletter named"Veritas Dosti".

ریڈیو ویری تاش ایشیا، ایشیا کے لوگوں تک مسیح کا پیغام پہنچانے کے لیے ۱۹۷۰ء میں عمل میں آیا۔ ریڈیو ویری تاس ایشیا کے آغاز کے بارے میں جیری ڈگلس اپنے مضمون ''ریڈیو ویری تاس ایشیا کا تاریخی پس منظر'' میں لکھتے ہیں:

> ''دسمبر ۱۹۵۸ء میں عزت مآب کارڈینل پیٹرو کی زیرِ صدارت ایک کانفرنس منعقد ہوئی، جس میں شمال مشرقی ایشیا کے ممالک سے نمائندہ بشپ صاحبان نے شرکت کی۔ کانفرنس میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایک ریڈیو سٹیشن قائم کیا جائے تاکہ سچائی کا پیغام ایشیا کے عوام تک پہنچے۔''(۱)

ریڈیو ویری تاس ایشیا کے قیام کا مقصد مسیح کی تعلیمات لوگوں بہم پہنچانا تھا۔ کیتھولک کلیسا کے ماننے والوں نے اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے ایک شارٹ ویو ریڈیو اسٹیشن کے قیام کا فیصلہ کیا۔ اور

☆لیکچرر، شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد
☆☆اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

میزبانی کے لیے فلپائن کا انتخاب ہوا۔ فلپائن میں ریڈیو اسٹیشن بنانے کی وجوہات بیان کرتے ہوئے جیری ڈگلس لکھتے ہیں:

''فلپائن ایشیا کا واحد مسیحی ملک ہے۔ یہاں نجی اداروں کو ریڈیو اسٹیشن کھولنے کی اجازت ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے فلپائن براعظم ایشیا کے وسط میں واقع ہے۔''(۲)

فلپائن نے اس ذمہ داری کو خوشدلی کے ساتھ قبول کیا۔ ریڈیو ویری تاش ایشیا کی ویب سائٹ کے مطابق:

"Cardinal Rufino Santos, who was then the Archbishop of Manila, agreed to the task. In 1961, a legal body for Radio Veritas was created in Manila. This was the Philippine Radio Educational and Information Center (PREIC) which provided the legal status for RVA."(3)

ریڈیو اسٹیشن کی تعمیر پر اٹھنے والے اخراجات میں مغربی جرمنی کی حکومت نے کل لاگت کا ۷۵ فیصد امداد دینے کا اعلان کیا۔ جبکہ ۲۵ فیصد اخراجات فلپائن کی حکومت نے ادا کیے۔ اس ریڈیو اسٹیشن کی تعمیر میں مقامی شہریوں کی خدمات بھی شامل تھی۔ اس اسٹیشن کی تعمیر کا کام ۱۹۶۵ء میں شروع ہوا۔ تعمیر کا کام مکمل ہونے کے بعد مغربی جرمنی سے ماہر انجینئرز کا عملہ ضروری آلات کی تنصیبات کے لیے منیلا پہنچا۔ ۱۹۷۰ء میں پاپ پال ۶ نے ریڈیو ویری تاس ایشیا کی نشریات کا آغاز ان الفاظ میں کیا:

"This great enterprise and such an important work should echo the teachings of Christ and lift hearts to God's truth and love."(4)

۱۹۷۰ء میں ریڈیو ویری تاس ایشیا، براعظم ایشیا میں یسوع کا پیغام پہنچانے کے لیے تیار تھا۔ ایشیائی زبانوں میں سب سے پہلے چین کی ایک زبان مندرین میں نشریات کا آغاز کیا گیا۔ جیری ڈگلس مندرین زبان کی نشریات کے بارے میں لکھتے ہیں:

''چینی عوام نے پروگراموں کو بہت سراہا۔ اور خطوط کے ذریعے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ کچھ ناگزیر حالات کی وجہ سے مندرین کی نشریات میں تین سال کا وقفہ آیا۔ مگر تین سال بعد مندرین زبان میں نشریات نئے جوش اور جذبے سے شروع ہوئیں۔''(۵)

۱۹۷۲ء میں سری لنکا کی سنہالہ اور جاپانی زبانوں میں بھی نشریات کا آغاز کیا گیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ بھارت، بنگلہ دیش، برما، ویت نام، کوریا، انڈونیشیا اور سوویت یونین کی قومی وعلاقائی زبانوں میں بھی پروگرام نشر ہونے لگے۔ ریڈیو ویری تاس ایشیا کی زبانوں میں اردو زبان کو شامل کرنے میں بشپ ارمانڈو ٹرینی ڈاڈ، بشپ آف لاہور کی مسلسل کوششوں کا بڑا ہاتھ ہے۔ جیری ڈگلس اردو سروس کے آغاز کے بارے میں لکھتے ہیں:

''اس مہم کی ذمہ داری فارنسوں لارنس سُلڈانہ کو سونپی گئی۔ جن کی انتھک اور بے لوث جذبے

کی وجہ سے بالآخر ۱۴/اگست ۱۹۸۷ء کو یومِ پاکستان کے موقع پر اردو نشریات کا آغاز ہوا۔"(۶)

ریڈیو ویری تاس ایشیا اردو کی ویب سائٹ کے مطابق:

"When the Urdu Service of Radio Veritas Asia was started, His Excellency Msgr. Armando Trindade (late) was the Bishop of the Catholic Diocese of Lahore. His Grace Lawrence John Saldanha (Archbishop Emeritus of the Archdiocese of Lahore) was the person who had to take care of the matters related to the RVA Urdu Service. Thus he became the Founder of the service."(7)

ابتدا میں ریڈیو ویری تاس ایشیا کی نشریات پاکستان میں صبح ۸ بجے سے ۸:۳۰ بجے تک اور شام ۹ بجے سے ۹:۳۰ بجے تک پیش کی جاتی تھی۔ اس دور میں اردو سروس سے درج ذیل پروگرام نشر ہوتے تھے:

دن	پروگرام
اتوار	ایک لفظ دو کہانیاں
سوموار	بچوں کی دنیا
منگل	میزبان
بدھ	گھرانہ
جمعرات	جواں زندگی رواں زندگی
جمعہ	کلیسیائی خبریں اور بزمِ نغمہ
ہفتہ	آپ کا خط ملا

ریڈیو ویری تاس ایشیا کے زیادہ تر پروگرام ریڈیو ویری تاس ایشیا لاہور سٹوڈیو میں فادر جان شاکر ندیم کی زیر ہدایات اردو سروس کا سٹاف تیار کرتا ہے۔ ان پروگراموں کو بعد ازاں منیلا بھیج دیا جاتا ہے۔ مشن سوسائٹیوں کے ایک خبر رساں ادارے agenzia fides کی ویب سائٹ کے مطابق:

"Local staff prepare programmes which are then sent to Manila where another team works in collaboration with the team in Lahore, guaranteeing programmes morning, afternoon and evening."(8)

ریڈیو ویری تاس ایشیا کی ویب سائٹ کے مطابق ویری تاس ایشیا کا ٹارگٹ ایریا یہ ہے:

"The Urdu service of Radio Veritas Asia has a wide target area, comprising of Pakistan, Northern India, Nepa

۵ مارچ ۱۹۸۹ء میں ریڈیو ویری تاس ایشیا کی اردو سروس کے لیے ۲۵۰ کلوواٹ کا ایک بڑا

ٹرانسمیٹر نصب کیا گیا۔ جس کی بدولت ریڈیو ویری تاس ایشیا کی نشریات صاف سنائی دینے لگی۔ اس ٹرانسمیٹر کی لہروں نے اردو سروس کو معروف بنا دیا اس کا اندازہ خطوط کی بڑھتی ہوئی تعداد سے ہوتا ہے۔ ریڈیو ویری تاس ایشیا کی ویب سائٹ کے مطابق:

> "Between 2007 and June 2011 it had received over 30,000 letters from listeners in Pakistan, over 3,500 from India and nearly 500 from other countries."(10)

ریڈیو ویری تاس ایشیا ہر سال مختلف مذاہب کے تعلق رکھنے والے اپنے سامعین کے ساتھ میٹنگ کا اہتمام کرتا ہے۔ اس میٹنگ میں نہ صرف سامعین کو ریڈیو ویری تاس ایشیا کے سٹاف سے ملنے کا موقع ملتا ہے بلکہ سٹاف کو اپنے پروگراموں کو مزید بہتر بنانے کے لیے سامعین سے تجاویز بھی ملتی ہیں۔ ریڈیو ویریری تاس ایشیا کے سامعین کی پندرہویں سالانہ کانفرنس ۲۱/ ستمبر ۲۰۱۵ء کو لویولا ہال، لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں ملک بھر سے ۱۲۰ سامعین نے شرکت کی۔ ایشین نیوز کی ویب سائٹ کے مطابق:

> "The conference was attended by 120 listeners (only 15 of them Christians) from around the country. Gulzeb Abbasi presented his ninth book along with Msgr. Joseph Arshad, Bishop of Faisalabad and head of the Commission for Social Communications and the WAVE Studio, the national audiovisual center of the Church, based in Lahore."(11)

ریڈیو ویری تاس ایشیا کے موجودہ چیئرمین بشپ جوزف ارشد اور ڈائریکٹر فادر قیصر فیروز ہیں۔ اس نشریاتی ادارے کا سہ ماہی خبرنامہ بھی ہے جس کا نام 'ویری تاس دوستی' ہے۔ اس رسالے کا پہلا نام 'ابرِ نیساں' تھا۔ اس خبرنامے کے دوسرے شمارے میں اس سروس کے رسالے کے نام کے بارے میں تحریر ہے:

> ''ابرِ نیساں یعنی برسات کی وہ پھوار جس کا قطرہ سیپ میں داخل ہو کر سچے موتی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔''(۱۲)

ابرِ نیساں کی زبان کے بارے میں شعبہ اردو کے سابق انچارج ڈومینگ جیکب لکھتے ہیں:

> ''بھارت میں ہمارے کچھ سامعین اردو زبان نہیں پڑھ سکتے۔ ان تمام دوستوں سے معذرت کے ساتھ یہ شمارہ اردو زبان میں پیش کر رہے ہیں۔ کیونکہ اردو سروس کا خبرنامہ اردو زبان میں ہی ہونا چاہیے۔ یہ شمارہ پاکستان میں چھاپہ گیا۔ ہمارے کچھ سامعین نے پہلے شمارے کے انگریزی زبان میں چھاپے جانے پر اعتراض کیا تھا۔ لیجیے ان کی شکایت دور ہوتی ہے۔''(۱۳)

ریڈیو ویری تاس ایشیا کی اردو سروس کے مقاصد (Mission) اس کی ویب سائٹ پر یوں درج ہیں:

"To promote justice to the oppressed through the programmes with specific moral, religious and inspirational content.
To voice peace and harmony among different sects, races and sexes through socio-cultural programmes.
To promote inter-religious and inter ecumenical dialogue among different religions through inter-religious programmes."(14)

مزید کچھ یوں تحریر کیا گیا ہے:

''ہم اس کرۂ ارض پر نہ صرف کسی ایک انسان بلکہ پوری کائنات کی فلاح چاہتے ہیں۔مو جودہ صورتحال ہمیں اس بات کا شدت سے احساس دلاتی ہے کہ دنیا میں امن کس قدر ضروری ہے۔اس لیے ہم اپنے ریڈیو کی نشریات کے ذریعے سے بین الاقوامی امن اور بھائی چارے کا فروغ چاہتے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ قوموں سے درمیان سے نفرت کی دیواریں گرا دیں۔یہی ریڈیو ویری تاس ایشیا کا مقصد ہے۔''(۱۵)

ان مقاصد کے حصول کے لیے ریڈیو ویری تاس ایشیا سے درج ذیل پروگرام نشر کیے جاتے ہیں:

دن	پروگرام
اتوار	گھرانہ، فن کی دنیا
سوموار	روشن راہیں، اتحاد کے نقیب
منگل	ادب خزانہ، ہماری صحت
بدھ	پھول اور کلیاں، آپ کا خط ملا
جمعرات	امن کے سفیر، بزم دیوان
جمعہ	کلیسیائی خبریں اور بزم نغمہ
ہفتہ	تاریخ گواہ ہے، آپ کی محفل

فن کی دنیا

اس پروگرام میں شوبز کی رنگین دنیا کی خبریں شامل کی جاتی ہیں۔فن کی دنیا کے میزبان ارم عمران اور فرانسس زیویئر ہیں۔ یہ پروگرام ہفتہ کی شام کو نشر کیا جاتا ہے۔گذشتہ اقساط میں ماضی کی معروف اداکارہ ممتاز کی خدمات، ادارہ فردوس بیگم، اداکارہ آسیہ، اداکارہ بابرہ شریف، اداکارہ صائقہ، گلوکارہ رونا لیلیٰ، گلوکار محمد رفیع کی داستان حیات اور کامیابیوں پر گفتگو کی گئی۔

روشن راہیں

اس پروگرام کے میزبان فرانسس زیویئر، اور ارم عمران ہیں۔ روشن راہیں ہر سوموار صبح کی نشر یات میں پیش کیا جاتا ہے۔اس پروگرام کا دورانیہ ۱۶ منٹ ہے۔اس پروگرام کی گذشتہ اقساط کے

موضوعات پوپ صاحب کا سرمن، روزہ اور رحم، روزہ اور معافی، امید، بشپ صاحب کا مسیح، کلام اور رحم وغیرہ ہیں۔

ہماری صحت

ہماری صحت ہفتہ وار پروگرام ہے جو منگل کے دن صبح کی نشریات میں پیش کیا جاتا ہے۔اس پروگرام کو یونس سنی اور حنا جاوید پیش کرتے ہیں۔اس پروگرام میں مختلف بیماریوں اور ان کے علاج کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے۔صحت مند زندگی گزارنے کے طریقے جیسے ورزش کی اہمیت، غذا میں سبزیوں اور پھلوں کا استعمال وغیرہ کے متعلق معلومات سامعین تک پہنچائی جاتی ہیں۔

آپ کا خط ملا

''آپ کا خط ملا'' ریڈیو ویری تاس ایشیا کی اردو سروس کا فیڈ بیک پروگرام ہے۔اس پروگرام کے میزبان فرانسس زیویئر، اور ارم عمران ہیں۔آپ کا خط ملا میں سامعین کے خطوط، ای میل، فون کالز اور واٹس ایپ کے ذریعے کیے گئے پیغامات سنائے جاتے ہیں۔یہ پروگرام بدھ کو صبح کی نشریات میں اور اتوار کو شام کی مجلس میں پیش کیا جاتا ہے۔

امن کے سفیر

اس پروگرام کو عامر سہیل اور ارم عمران پیش کرتے ہیں۔امن کے سفیر میں ان لوگوں کے بارے میں گفتگو کی جاتی ہے، جنہوں نے دنیا میں امن کو برقرار رکھنے کے لیے مختلف قربانیاں دی ہیں۔امن کے حوالے سے ساری دنیا میں معروف یہ لوگ ہی دراصل انسانیت کی معراج ہیں۔اس پروگرام کی گذشتہ اقساط میں افریقی رہنما نیلسن منڈیلا اور مدر ٹریسا کی شخصیت اور خدمات کو زیرِ بحث لایا گیا۔

تاریخ گواہ ہے

اس پروگرام کے میزبان ارم عمران اور عامر سہیل ہیں۔اس پروگرام میں تاریخی واقعات کی ورق گردانی کی جاتی ہے۔یہ ہفتہ وار پروگرام ہر ہفتے میں صبح پیش کیا جاتا ہے۔گذشتہ نشر ہونے والے کچھ پروگرام کے موضوعات درج ذیل ہیں

- ☆ سکندر اعظم وہ تاریخی شخصیت جس نے دنیا میں پہلی بار داڑھی منڈوائی۔
- ☆ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مردِ آہن، شاعر، لینن کے دوست جوزف سٹالن کے بارے میں گفتگو۔
- ☆ دنیا کی مہنگی ترین شادیاں۔(لیڈی ڈیانا کی شادی، ابوظہبی کے ولی عہد شیخ محمد بن زید کی شادی)۔
- ☆ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ دنیا کی چند اونچی اور کثیر منزلہ عمارات۔برج خلیفہ (دبئی)، شنگھائی ٹاور (چین) مکہ رائل کلاک ٹاور ہوٹل (مکہ مکرمہ)، پنگ اینڈ فنانس سنٹر (چین)، ون ورلڈ ٹریڈ سنٹر (امریکہ)

حوا کی بیٹی

اس پروگرام کی میزبان ارم عمران اور حنا جاوید ہیں۔ اس پروگرام میں تعلیم و تربیت نسواں کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔ مثلاً لڑکیوں کے اونچی آواز میں بولنے کی مذمت، وقت بے وقت کھانے کی ممانعت، نوزائیدہ بچوں کی پرورش کے طریقے، بڑھتی عمر کے بچوں کے مسائل اور ان کے حل، بچوں کے ساتھ ہفتہ صفائی وغیرہ۔

اتحاد کے نقیب

یہ پروگرام سوموار کو شام کی مجلس میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے میزبان عامر سہیل اور ارم عمران ہیں۔ اس پروگرام میں ظلم و زیادتی کے خلاف آواز اٹھائی جاتی ہے۔ ہمیشہ مظلوم کی آواز کو ایوان بالا تک پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ استحصال کرنے والی قوتوں کا قلع قمع ہو سکے۔ اس پروگرام کی گذشتہ قسط میں پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں ایک جج کے گھر تشدد کا نشانہ بننے والی ۱۰ سالہ گھریلو ملازمہ کے بارے میں گفتگو کی گئی۔

ادب خزانہ

اردو ادب کا علمبردار پروگرام ''ادب خزانہ'' منگل کو شام کی مجلس میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے میزبان عامر سہیل اور یونس سنی ہیں۔ اس پروگرام کا دورانیہ ۲۲ منٹ ہے۔ ادب خزانہ کے دو حصے ہیں۔ ایک حصے میں اردو نثر کی معروف صنف افسانہ پیش کیا جاتا ہے۔ اور دوسرا حصہ شاعری کے لیے مختص ہے۔ اس حصہ میں کلاسیکل اور جدید شعرا، پرانے اور نئے سخنوروں کا کلام سنایا جاتا ہے۔ ادب خزانہ کی گذشتہ اقساط میں درج ذیل ادب سماعتوں کی نذر کیا گیا۔

- ☆ کرشن چندر کا افسانہ ''تنہائی کا بھوت'' اور منیر سیفی کی غزلیات۔
- ☆ ثروت نذیر کی کہانی ''دل شکستہ'' اور احمد سہیل صدیقی کا کلام۔
- ☆ اشفاق قریشی کی تخلیق ''آئینہ'' اور وحید احمد زمان کی شاعری۔
- ☆ احمد حسن رانجھا کا افسانہ ''اجنبی'' اور عامر بن علی کی غزل۔

پھول اور کلیاں

''پھول اور کلیاں'' ریڈیو ویری تاس ایشیا اردو سروس کا بچوں کا پروگرام ہے۔ یہ ہفتہ وار پروگرام بدھ کی شام پیش کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے میزبان ارم عمران اور فرانسس زیویئر ہیں۔ اس پروگرام میں بچوں کی طرف سے بھیجی جانے والی کہانیاں، نظمیں، بچوں کے معروف ادب سے اقتباسات شامل کیے جاتے ہیں۔ بچوں کے ادب کے حوالے سے یہ ایک معروف پروگرام ہے۔ اس پروگرام میں

Co-Editors
Dr. Shabbir Ahmad Qadri, Sumaira Akbar
Abdul Aziz Malik

Advisory Board (National)
Dr. Muhammad Fakhar-ul-Haq Noori,(Lahore)
Dr. Muhammad Yousf Khushk, (Khair Pur)
Dr. Najiba Arif, (Islamabad)
Dr. Tanzeem-ul-firdos, (Karachi)
Dr. Robina Shaheen, (Pishawar)
Dr. Salman Ali, (Pishawar)
Dr. Amir Suhail, (Sargodha)
Dr. Nazar Abid, (Mansehra)

Advisory Board (International)
Dr. Ibrahim Muhammad Ibrahim (Egypt)
Dr. Khalil Tokar, (Turkey)
Dr. Khawaja Muhammad Ikram-ud-din, (India)
Dr. Muhammad Asif Zahri, (India)
Dr. Sagher Ifrahim, (India)
Qurbonov Haydar, (Tajkistan)
Dr. Muhammad kewmersey, (Iran)
Dr. Ali Biyat,(Iran)

Price: *200/=*

Zaban-o-Adab

(Research Journal)

ISSN: 1991-7813

Biannual | July to December. 2017 | Issue #.21

Patron in-Chief
Professor. Dr. Muhammad Ali
Vice-Chancellor

Editor in-Chief
Dr. Muhammad Asif Awan
(Chairperson Department of Urdu)

Editor
Dr. Tariq Mehmood Hashmi

Department of Urdu
Govt College University, Faisalabad.
E-mail: zaban-o-adab@gcuf.edu.pk
drtariqhashmi@gcuf.edu.pk
www.zabanoadab.gcuf.edu.pk

بچوں کے خطوط، تحریریں اور سوالات شامل کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ کہانی ''جیب کترے''، عقلمند بادشاہ، مینڈک، نیکی، خود اعتمادی کا فقدان، بابا دانش کا شاگرد اور چالاک لومڑی گذشتہ پروگراموں میں پیش کی گئیں۔ پھول اور کلیاں میں بچوں کی خوبصورت نظمیں بھی شامل کی جاتی ہیں گذشتہ اقساط میں نظم جگنو، کتاب، اچھی عادت، اور بلبل شامل کی گئیں۔

بزمِ دیوان

یہ پروگرام جمعرات کو شام کی مجلس میں نشر کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے میزبان ارم عمران اور انکل دیوان ہیں۔ اس پروگرام میں حالات و واقعات، اور موسم پر ہلکے پھلکے انداز میں گفتگو کی جاتی ہے۔ انکل دیوان سامعین کا پسندیدہ کردار ہے۔ جو اپنے مخصوص پنجابی لہجے میں لطیفے، چٹکلے اور حالات و واقعات پر مزاحیہ انداز میں گفتگو کرتے ہیں۔ قہقہوں سے بھرپور اس پروگرام کا دورانیہ ۲۲ منٹ ہے۔

آپ کی محفل

اس پروگرام کے میزبان یونس سنی اور فرانسس زیویئر ہیں۔ اس پروگرام میں سامعین کی تحریریں شامل کی جاتی ہیں۔ آپ کی محفل میں اقوال زریں، شعر و شاعری، لطائف اور سامعین کی طرف کی بھیجی جانے والی تحریریں نشر کی جاتی ہیں۔

حوالہ جات

۱۔ جیری ڈگلس، ریڈیو ویری تاس ایشیا کا تاریخی پس منظر، مشمولہ ابرِنیساں (خبر نامہ شعبہ اردو)، ریڈیو ویری تاس ایشیا، جون تا اگست ۱۹۸۹ء، شمارہ ۲، ص ۴

۲۔ ایضاً، ص ۵

3. http://www.rveritas-asia.org/about-us/history

4. same as above

۵۔ ابرِنیساں (خبر نامہ شعبہ اردو)، ریڈیو ویری تاس ایشیا، جون تا اگست ۱۹۸۹ء، شمارہ ۲، ص. ۵

۶۔ ایضاً

7. http://www.rveritas-asia.org/urdu-overview

8. http://www.fides.org/en/news/5812-ASIA_PAKISTAN_Announcing_the_Gospel_over_the_air_Radio_Verita s_Asia_Urdu_s ection_holds_7th_National_Conference_Culture_of_forgiveness_theme_of_programmes_for_2006#.WO2Kf9KGPIU)

9. http://www.rveritas-asia.org/urdu-listener

10. http://www.rveritas-asia.org/about-us/history

11.http://www.asianews.it/news-en/Muslim-teacher:-Thanks-to-Radio-Veritas-became-a-writer-35399.html

۱۲۔ ابرِنیساں (خبر نامہ شعبہ اردو)، ریڈیو ویری تاس ایشیا، جون تا اگست ۱۹۸۹ء، شمارہ ۲، ص ۲۔

۱۳۔ ایضاً

14. http://www.rveritas-asia.org/urdu-mission-vision

15. http://urdu.rveritas-asia.org/ہمارا مقصد